السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں ہمیشہ نماز فجر ادا کرنے کے لئے مسجد جاتا ہوں ،اگر نماز کھڑی ہوگئی ہو اور میں نے سنتیں نہ پڑھی ہوں تو کیا مجھے نماز ختم ہونے یعنی امام کے سلام پھیرنے کے بعد سنتیں پڑھنے کی اجازت ہے اور اگر میں طلوع آفتاب کے بعد ان سنتوں کو پڑھوں تو کیا ثواب کم ملے گا کیونکہ حدیث میں ہے کہ یہ دو رکعتیں دنیا ومافیھا سے بہتر ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر کوئی مسلمان نماز فجر سے قبل سنتیں نہ پڑھ سکے تو اسے اختیار ہے کہ اگر چاہے تو فرضوں کے فورا بعد ادا کرلے یا طلوع آفتاب کے بعد پڑھ لے،

نبی اکرم ﷺ کی سنت سے دونوں طرح ثابت ہے ،افضل یہ ہے کہ طلوع آفتاب کے بعد پڑھے کیونکہ نبی کریم ﷺ نے حکم یہی دیا ہے اور نماز فجر کے بعد ان کو پڑھنا نبی کریم ﷺ کی تقریری سنت سے ثابت ہے یعنی ایک صحابی نے نماز فجر کے بعد انہیں پڑھا تو آپ نے اس پر سکوت فرمایا اور انہیں اس سے منع نہیں کیا تھا۔

[فتاویٰ ابن باز]